دھان کا خالص بیج تیار کرنا

آج کا انسان اپنی خوراک کا زیادہ تر حصہ چھ قسم کے بیجوں سے حاصل کرتا ہے جن میں گندم، چاول، مکئی، باجرہ اور جوار شامل ہیں۔ ہمارے ملک میں گندم کے بعد چاول کا نمبر ہے۔ چاول ہمارے لئے نہ صرف خوراک کے طور پر اہم ہے بلکہ اس سے ہر سال اربوں روپے کا زرمبادلہ بھی کماتے ہیں۔

پاکستان کے چاروں صوبوں میں چاول کی کاشت 6-5 ملین ایکڑ پر کی جاتی ہے۔ ایک اہم فصل ہونے اور پیداوار بڑھانے کے تمام وسائل کی دستیابی کے باوجود ہمارے ملک میں فی ایکڑ پیداوار دنیا کے بہت سے ممالک سے کم ہے۔ جسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہمارے کاشتکار نہ تو معیاری بیج استعمال کرتے ہیں اور نہ ہی کھیت میں پودوں کی تعداد پوری رکھتے ہیں۔ کسی فصل سے اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے جہاں زمین کی زرخیزی وافر مقدار میں پانی اور زرعی ادویات کی فراہمی ضروری ہے۔ وہاں خالص اور اچھا بیج سب سے ضروری ہے کیونکہ اگر بیج اچھا نہ ہو تو باقی تمام چیزوں کی موجودگی بھی اچھی پیداوار اور کوالٹی کی ضمانت نہیں ہے۔ لہذا یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اچھی کوالٹی کے لئے اچھے بیج پر توجہ دیں۔

اچھے بیج کے خواص:

آپ ایک بات ذہن نشین کرلیں کہ بیج اور عام دانے میں بہت فرق ہوتا ہے۔ تمام دانے کو آپ نے بطور خوراک استعمال کرلینا ہے جبکہ بیج سے آپ نے فصل کی آئیندہ نسل پیدا کرنا ہے جب بیج ہی کمزور اور ناخالص ہوگا تو آئیندہ فصل کا آپ بخوبی اندازہ کرسکتے ہیں۔

چاول کے بیج کی کوالٹی کی تشریح بڑی مشکل ہے کیونکہ کوالٹی ہر شخص کے لئے مختلف ہے مثلاً:

1- کاشتکار کے نزدیک چاول کے بیج کی کوالٹی کے معنی یہ ہیں کہ وہ بیج سے اچھی فصل حاصل کرسکے اور منڈی میں اسکو اچھے دام ملیں۔

2- مل والے کے نزدیک مونجی کا ہر دانہ ایک ہی سائز کا ہو، تاکہ وہ اچھا چاول تیار کرسکے۔

3- چاول استعمال کرنے والے کے نزدیک اچھا چاول وہ ہے کہ جو پکنے اور کھانے میں اچھا ہو۔ چونکہ یہ تمام خواص بیج سے ہی منسلک ہیں لہذا بیج کی کوالٹی بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ ایک معیاری اور اچھا بیج درج ذیل خواص کا حامل ہونا چاہیئے۔

بیج ایک ہی قسم کا ہو:

چاول کی بہت ساری اقسام اس وقت پاکستان کے مختلف حصوں میں کاشت ہورہی ہیں جو کہ ایک دوسری سے بہت مختلف ہیں۔ پنیری اگاتے وقت بیج کے خالص ہونے کا خیال ضروری ہے ورنہ فصل ایک وقت پر پک کر تیار نہیں ہوگی جو کہ پیداوار میں کمی کا باعث بنے گی۔

بیج میں اُگنے کی صلاحیت ہو:

صرف خالص پن ہی سب کچھ نہیں۔ اگر بیج میں اگنے کی صلاحیت ہی نہ ہوتو اس کے خالص ہونے کا کوئی فائدہ نہیں۔ لہٰذا بیج اس قابل ہو کہ وہ تندرست پودا پیدا کر سکے بیج کے اگاؤ کی صلاحیت سابقہ فصل کے طریقہ کٹائی اور سٹور کرنے کے طریقہ پر بڑی حد تک ہے۔

بیج کے اُگنے کی طاقت:

بیج کا طاقت ور ہونا ضروری ہے کہ بُرے حالات میں بھی تندرست پودا پیدا کر سکے۔ بیج کی طاقت درج ذیل وجوہات کی بنا پر کم ہوسکتی ہے۔

اپنی ضرورت کا بیج خود پیدا کرنا:

کاشتکار کو چاہیئے کہ ترقی دادہ اقسام کا اعلیٰ خواص کا بیج خود پیدا کرے جو کہ اسکی ضروریات پوری کر سکے۔ اس سے ایک تو یہ بیج سستا بھی پڑے گا اور دوسرا بوقت ضرورت آسانی سے دستیاب بھی ہوگا۔

اچھا بیج پیدا کرنے کے لئے ہدایات:

1-زمین کا انتخاب:

اپنے فارم میں زمین کا کوئی زرخیز ٹکڑا منتخب کرلیں اور بیج کے لئے فصل اس پر کاشت کریں۔ فصل کو مناسب کھادیں۔ کیڑے مار دواؤں سے فصل کی حفاظت کریں۔ فصل کو پانی کی کمی نہ آنے دیں اور جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔

2-علیٰحدگی:

جس قسم کا بیج پیدا کرنا ہو اس کو دوسری اقسام سے ذرا فاصلے پر کاشت کریں اور اگر قریب ہی کوئی دوسری قسم کاشت کی گئی ہو تو بیج کے لئے کاشت شدہ پلاٹ کا اسطرف والے حصہ سے ایک میٹر فصل علیحدہ کاٹیں اور بیج میں شامل نہ کریں۔ کٹائی اور پھنڈائی میں احتیاط کریں۔ کسی مرحلہ پر بھی دوسری اقسام کا بیج آپکے پیدا کردہ بیج میں شامل نہ ہو۔

3- بیماریاں اور کیڑے:

جس پلاٹ پر بیج حاصل کرنے کیلئے چاول لگایا گیا ہو، اسے کیڑوں اور بیماریوں سے بچائیں اور بوقت ضرورت سپرے کرتے رہیں۔

4- بیج کا ایک ہی سائز ہو:

بیج کا ایک ہی سائز کا ہونا بہت ضروری ہے کیونکہ مختلف سائز ہونے سے پودے کمزور اور طاقت ور نہ ہونگے جو کہ ایک جیسی بڑھوتری ظاہر نہیں کریں گے۔ فصل ایک وقت پر تیار نہیں ہوگی اور کمزور پودے کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کی آماجگاہ بنیں گے۔

5- بیج چوبا سے پاک ہو:

چوبا یعنی سرخ چاول ایک ناپسندیدہ چیز ہے اس سے بیج کو ضرور صاف کریں۔

چاول کا اچھا بیج کیسے پیدا کیا جائے:

ملک میں چاول کا اچھا اور خالص بیج مہیا کرنے کے لئے کافی ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سندھ سیڈ کارپوریشن اور پنجاب سیڈ کارپوریشن کے علاوہ تحقیقاتی ادارے شامل ہیں۔ لیکن ابھی تک یہ ادارے ہر کاشتکار کی ضرورت پوری نہیں کر رہے۔ لہٰذا کاشتکار بھائیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود اچھا بیج پیدا کریں۔ بیج کیلئے کاشت شدہ فصل میں اگر کسی دوسری قسم کا پودا نظر آئے تو اسے فوراً تلف کر دیں۔

کٹائی، پھنڈائی اور سٹوریج:

جب فصل پک کر تیار ہو جائے تو اسے احتیاط سے کاٹیں پھر کھیت میں دو دن خشک کریں اور پھر کپڑا اچھا کر اس پر پھنڈائی کریں۔ دو دفعہ کسی لکڑی یا ڈرم پر مارنے سے بیج اتر جاتا ہے۔ اسے دھوپ میں اچھی طرح سکھائیں۔ اچھی طرح صفائی کریں اور ہوادار جگہ پر سٹور کریں۔ بیج سٹور کرنے کیلئے پٹ سن کی بوریاں استعمال کریں کیونکہ ان سے ہوا کا گزر ہوتا رہتا ہے۔ گیلی جگہ پر بیج سٹور نہ کریں۔ جب بیج سٹور کیا تو وقفہ وقفہ سے دیکھتے رہیں کہیں کوئی کیڑا وغیرہ نہ لگ گیا ہو۔

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں/زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں ۔

تحقیق

محمد اکرم
سینئر سائنٹیفک آفیسر
(رائس پروگرام)
قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد

محمد اکبر چیمہ
چیف سائنٹیفک آفیسر
نیاب فیصل آباد